رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل ۸ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ ہجری، ۲۶ اخاء ۱۳۶۱ ہش، ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۴۰

مغفرت اور رضوانِ باری کی اقدار میں ایکدوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں

اسکے نتیجے میں ایسا معاشرہ پیدا ہوگا جو دنیا کے تمام غیر اسلامی معاشروں کو شکست دے سکے گا

اس سے ایسی لذت حاصل ہوگی کہ یورپ کے معاشروں کی ہر مادی لذت حقیر نظر آئے گی

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ: ۲۲ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اسلامی اقدار پر مشتمل ایک ایسا معاشرہ قائم کریں جو دنیا بھر کے غیر اسلامی معاشروں کو شکست دے سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ زندگی میں لہو ولعب اور تفاخر وتکاثر سے بچتے اور مغفرت اور رضوان باری تعالیٰ حصول حاصل کرکے ان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے۔ اس میں جب احمدی آگے بڑھیں گے تو انکو یورپ کے معاشروں سمیت ہر مادی لذت حقیر نظر آئے گی۔ حضور نے فرمایا یورپ کا معاشرہ جس تباہی کے راستہ پر گامزن ہے اس سے بچانے کی کوشش دنیا بھر میں صرف جماعت احمدیہ کر سکتی ہے اس لیے دعاؤں اور ذکر الٰہی سے اور ٹھوس کوشش کے ذریعہ سے یورپ کے معاشرے کو بدلنے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے ان خیالات کا اظہار مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو یہاں مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے کیا۔

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحدید کی مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (الحدید: ۲۱-۲۲)

ترجمہ:۔ (اے لوگو جان لو کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے اور آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا ذریعہ ہے۔ اس کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے جس کا اگنا زمیندار کو بہت پسند آتا ہے اور وہ خوب لہلہاتی ہے۔ مگر آخر تو اس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ گلا ہوا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (ایسے دنیا داروں کیلئے) سخت عذاب مقرر ہے اور بعض کے لیے اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضاء الٰہی مقرر ہے اور دنیا کی زندگی صرف ایک دھوکے کا فائدہ ہے۔ اے لوگو! تم اپنے رب کی طرف سے آنیوالی مغفرت اور ایسی جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی قیمت تمام آسمان اور زمین کی قیمت کے برابر ہے اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانے والوں کے لیے تجویز کی گئی ہے یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو پسند کرتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے)۔

حضور نے اس آیت کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانی زندگی کی دلچسپی اور اس کا ماحصل بہت مختصر الفاظ میں خلاصۃً بیان کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ زندگی جس کے لیے تمام کوششیں کی جاتی ہیں لہو اور زینت کا کھیل ہے۔ آپس میں مال اور اولاد کے ذریعے فخر کا ذریعہ ہے۔ لیکن درحقیقت اس کی مثال اس بارش کی سی ہے جس کو دیکھ کر کسان خوش ہو مگر جو دیکھتے ہی دیکھتے زرد ہو جائے اور اس کے آخر میں بعض کے لیے شدید عذاب ہے مگر بعض کے لیے مغفرت اور رضوان الٰہی ہے اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس لیے تم اللہ سے مغفرت طلب کرو جس کی قیمت ہر لحاظ سے آسمانوں اور زمین کے برابر نہیں۔ اللہ پر اور رسولوں پر ایمان لانے والوں میں سے جس کو چاہتا ہے اللہ اپنے فضل سے نوازتا ہے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے شروع میں جو دو باتیں بیان کی ہیں درحقیقت اکثر انسان ان ہی دو باتوں کو زندگی کا ماحصل سمجھتے ہیں یعنی لہو اور زینت کا اختیار کرنا — یعنی کھیل کود اور نمود و نمائش۔ اس میں جس کا جتنا بس چلتا ہے وہ اسے اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اسی میں زندگی کی تمام کجیوں اور بے راہرویوں کا ذکر آجاتا ہے حضور نے فرمایا زینت سے تفاخر لازمی ہے کہ زینت اختیار کرنے والا دوسرے کو دکھاتا اور اس کے حصول میں انسان انسان پر اور قومیں قوموں پر سبقت لے جانا چاہتی ہیں۔ اس میں مال کا اور پھر اولاد کا تفاخر آجاتا ہے فی زمانہ اولاد کے تفاخر کے معنے یہ ہوں گے کہ قومیں اپنی عددی برتری پر فخر کرتی ہیں اور دوسروں کی عددی برتری سے خائف رہتی ہیں اور ان خرابیوں میں مبتلا ہو کر توجہ زندگی کے اعلیٰ مقاصد سے ہٹ کر کھیل کود وغیرہ کی طرف ہو جاتی ہے حالانکہ یہ باتیں بھی ضروری ہیں لیکن ایک حد سے زیادہ ان پر زور دینے سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یورپ میں آج کل کھیل پر حد سے زیادہ زور دیا جا رہا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کام کے اوقات

(باقی صفحہ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۵ اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

"کل بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے طبیعت ناساز رہی۔ اب کمزوری زیادہ محسوس ہو رہی ہے"۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری بہو عزیزہ سیدہ فرحت حسنی صاحبہ زوجہ عزیزم مکرم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کراچی ایک ماہ سے شدید سر درد کی تکلیف میں مبتلا ہے احباب سے ان کی صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

★ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ اسلام امریکہ کی دونوں آنکھوں کا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے۔ احباب سے ان کی مکمل شفایابی کے لیے درخواست دعا ہے۔

وکالت تبشیر

★ میری والدہ محترمہ دختر حاجی نصیر الحق مرحوم ڈھائی تین ماہ سے جوڑوں کے درد اور وزن کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ نیز میرے چھوٹے بھائی کیپٹن مقصود احمد صاحب کا بچہ بعمر ۸ ماہ۔ قریباً دو ماہ سے ایک جلدی بیماری میں مبتلا ہے۔ احباب کرام سے ہر دو کی صحت یابی کے لیے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(ملک نسیم احمد رابعہ کنڈر گارٹن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ

۲۶ اخاء ۱۳۶۱ ہش

فضلوں اور رحمتوں کی موسلا دھار بارش

اور

ہمارا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ یورپ کے دوران اللہ تعالیٰ نے جس طرح قدم قدم پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کی بارش نازل فرمائی اور جن انقلاب انگیز کامیابیوں سے نوازا احباب جماعت ان کی کسی قدر تفصیل الفضل میں شائع ہونے والی رپورٹوں سے معلوم کر چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۸ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی ان رحمتوں اور معجزانہ کامیابیوں پر بہت ایمان افروز اور وجد آفریں انداز میں روشنی ڈال کر احباب جماعت کو ان کے ایک اہم فرض کی طرف توجہ دلائی ہے اور وہ فرض یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور احسانوں کو یاد کر کے اس کا شکر بجالائیں تاکہ وہ اپنے قرآنی وعدے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (ابراھیم آیت ۸) کے مطابق ہمیں اپنے فضلوں اور رحمتوں سے اور زیادہ نوازتا چلا جائے۔

اس تعلق میں فی الوقت ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ صحیح شکر گزاری کا طریق کیا ہے۔ سو اس ضمن میں پہلی چیز اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس کے بندوں کو چاہیئے کہ وہ اس کے فضلوں اور احسانوں کو یاد کر کر کے بکثرت اس کی تحمید و تمجید میں مصروف رہیں حتیٰ کہ ذکر الٰہی میں ہر آن مشغول رہنا ان کا مرغوب و دل پسند مشغلہ ہو جائے چنانچہ اللہ تعالیٰ شکر گزاری کے اس تقاضے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝
(البقرہ آیت ۱۵۳)

ترجمہ:۔ پس (جب میں اس قدر فضل کرنے والا ہوں تو) تم مجھے یاد رکھو (یعنی بکثرت میرا ذکر کرو) میں (بھی) تمہیں یاد کرتا (یعنی مزید فضلوں سے نوازتا) رہوں گا اور (اس طرح تم) شکر گزار بنو اور (ذکر الٰہی سے غافل ہو کر) میری ناشکری نہ کرو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے شکر گزاری کا یہ طریق بتایا ہے کہ مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اس کے فضلوں اور احسانوں کو یاد کر کے اس کے ذکر میں مشغول رہا کریں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں اور رحمتوں سے اور زیادہ نوازے گا۔ یہاں أَذْكُرْكُمْ سے مراد لَأَزِيدَنَّكُمْ ہی ہے۔ خدا تعالیٰ جب اپنے بندوں کو یاد کرتا ہے تو اس سے مراد یہی ہوتی ہے کہ وہ انہیں اور زیادہ اپنے فضلوں سے نوازتا ہے۔ پھر اسی مضمون کو اس نے ایک اور جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے:۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (الجمعہ آیت ۱۱)

ترجمہ:۔ اور اللہ کو بڑی کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم اپنے مقصد کو پالو۔

ذکر الٰہی کے نتیجہ میں مومن اپنے مقصد کو پانے میں اس لئے کامیاب رہتے ہیں کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کر کر کے اس کی تحمید و تمجید کرتے ہیں اور بکثرت اس کی حمد بیان کرنے میں مشغول رہ کر اپنے شکر گزار ہونے کا ثبوت دیتے ہیں تو خدا تعالیٰ انہیں مزید فضلوں سے نوازتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے مقصد کو پالیتے ہیں اور ان کا مقصد بجز اس کے اور کچھ نہیں ہوتا کہ حق دنیا میں غالب آجائے اور نوع انسانی غیر اللہ سے کلی منقطع ہو کر اس کے آستانہ پر آجھکے۔

بکثرت ذکر الٰہی میں مشغول رہنے کے علاوہ شکر گزاری کا دوسرا طریق اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ بتایا ہے کہ وہ اپنے عمل سے بھی اپنے شکر گزار ہونے کا ثبوت دیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آل داؤد کو اپنے فضل اور احسان یاد دلا کر انہیں حکم دیا کہ وہ پہلے سے بھی بڑھ کر نیک اور مناسب حال اعمال بجالائیں تاکہ وہ اس کی نگاہ میں شکر گزار شمار ہو سکیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ (سبا آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اے داؤد کے خاندان کے لوگو! شکر گزاری کے رنگ میں (اور زیادہ عزم و تعہد کے ساتھ) نیک اعمال بجالاؤ۔ اور میرے بندوں میں سے بہت کم لوگ (حقیقی معنوں میں) شکر گزار ہوتے ہیں۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کر کے اور بکثرت ذکر الٰہی میں مشغول رہ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ضروری ہے وہاں نیک اور مناسب حال اعمال کی بجا آوری کے ذریعہ اپنے شکر گزار ہونے کا ثبوت دینا بھی ازبس ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان شکر گزار اس وقت ہی قرار پا سکتا ہے جب وہ زبان اور اپنے عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ جو نیک اور مناسب حال اعمال بجالائے جائیں وہ تقویٰ کی روح سے مملوء ہوں تاکہ وہ عند اللہ مقبول ہو سکیں کیونکہ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (المائدہ آیت ۲۸) کی رو سے اللہ تعالیٰ صرف متقیوں کے ہی اعمال قبول کرتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس ..... نے اپنے متبعین کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ ان کا اصل شکر یہ ہے کہ وہ عند اللہ متقی بنیں۔ چنانچہ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ مسلمان پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لو تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۷۵)

پس اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورۂ یورپ کے دوران جماعت پر اپنے فضلوں، رحمتوں اور تائیدی نشانوں کی جو بارش نازل فرمائی ہے اور اس دورہ کو جس طرح عظیم الشان کامیابیوں سے ہمکنار فرمایا ہے اس کے پیش نظر ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اور زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول رہنے کو اپنا شعار بنائیں اور نیک اعمال بجالانے کے ساتھ ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہر آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے پہلے سے بھی بڑھ کر اخلاص اور جرأت کے ساتھ مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں تاکہ ہم خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اس کے حقیقی شکر گزار شمار ہو سکیں اور وہ ہمیں أَذْكُرْكُمْ اور لَأَزِيدَنَّكُمْ کے قرآنی وعدہ کے بموجب اور زیادہ فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا جائے اور لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ کا وعدہ اس شان سے ہمارے حق میں پورا ہو کہ ہم اسلام کو ساری دنیا میں غالب آتا اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ہماری مراد عطا کر کے حقیقی فلاح سے ہمکنار کرے آمین

وقفِ جدید کے تحت زندگیاں بسر کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے۔ سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین چشتیؒ، حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ اور حضرت فرید الدین صاحب شکر گنج جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائے گا۔ پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔"

(الفضل ۹ فروری ۱۹۵۸ء)

(ناظم ارشاد وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکورے (اونڈو سٹیٹ) میں تراجم قرآن کریم کی عظیم الشان نمائش

منعقدہ ۵ تا ۷ اگست ۱۹۸۲ء

- پروگرام وائس آف اسلام کا باقاعدہ انعقاد • کمشنر آف ایجوکیشن کی تقریر • گورنر صاحب اونڈو سٹیٹ کا پیغام
- چیف امام صاحب اکورے کا جماعت کو خراجِ تحسین • کمشنر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کی تقریر
- اکابرینِ شہر کے تاثرات • ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر چرچا۔

(مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری مبلغ سلسلہ مقیم اکورے - اونڈو سٹیٹ - نائیجیریا)

جماعت احمدیہ نائیجیریا نے گزشتہ کئی سالوں سے اسلام اور قرآن حکیم کی اعلیٰ تعلیمات سے روشناس کروانے کے لیے تراجم قرآن کریم اور اس کے مختلف مخطوطات کی نمائش کا اہتمام مختلف مواقع اور مختلف مقامات پر کر کے اسلام کی صحیح ترجمانی اور قرآن حکیم کی عظمت کو روشناس کروانا اپنا نصب العین بنایا ہوا ہے۔

امسال یہ گیارھویں سلسلہ وار نمائش اونڈو سٹیٹ کے دار الخلافہ اکورے میں ہونا تھی۔ اس سلسلہ میں جگہ کے تعین اور اس کے افتتاح کے لیے سربرآوردہ شخصیات کو دعوت دینے اور اس کی پوری طرح سے پبلسٹی کرنے کے لیے مجلسِ عاملہ اونڈو سٹیٹ نے ایک کمیٹی تشکیل دی انہوں نے دن رات کام کر کے اس نمائش کو کامیاب کرنے کے لیے بہت ہی عمدہ کام کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے مختلف شعبہ جات گورنمنٹ خصوصاً انفارمیشن، محکمہ تعلیم، محکمہ اطلاعات و نشریات سے رابطہ قائم کیا۔

محترم امیر صاحب کی آمد

محترم امیر صاحب بذریعہ کار لیگوس سے بدھ کی شام کو ۶½ بجے اکورے میں تشریف لائے۔ اکورے شہر سے ۵ کلو میٹر باہر جماعت کے سرکردہ احباب اور یونیفارم میں ملبوس خدام نے آپ کا شاندار استقبال کیا۔ تمام دوست اس جگہ پر چار بجے بعد دوپہر سے کھڑے تھے اور سب لوگوں کے لیے خدام ایک توجہ کا مرکز تھے جو بڑی تنظیم سے منتظر تھے۔ امیر صاحب کی آمد پر سب نے نعرۂ تکبیر بلند کیے۔ اور پھر دس کاروں اور سکوٹرز کے جلوس میں محترم امیر صاحب شہر کی بڑی سڑکوں پر سے گزرے اور سارے رستہ میں خدام جو کہ ایک کھلی گاڑی اور سکوٹرز پر تھے انہوں نے لا الٰہ الا اللہ اور یوربا میں احمدیت کی تعریف میں نظم اور نعرۂ تکبیر، اسلام، احمدیت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) زندہ باد لگا کر سب لوگوں کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا۔ اس طرح سے یہ جلوس رات ۸½ بجے محترم امیر صاحب نے جہاں قیام کرنا تھا آ کر ختم ہوا۔

محترم امیر صاحب نے تمام خدام کو خطاب کرتے ہوئے بتلایا کہ اسلام اور احمدیت نے ہمیں اس نعمت سے نوازا ہے کہ ہم سب بھائیوں کی طرح مل کر کام کریں۔ اور خدام الاحمدیہ اپنے اندر خدمت کے جذبے کو اور بھی زیادہ کریں تا ہم آئندہ پڑنے والی ذمہ داریوں کو نبھا سکیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے جس مقصد کے لیے خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا تھا۔ اس کے شیریں ثمرات سے نائیجیریا بھی بہرہ ور ہو رہا ہے۔

نمائش کے لیے تیاری

اگلے روز صبح محترم امیر صاحب اور خاکسار دیگر دوستوں کے ہمراہ مقامی کالج جو کہ پیٹرز کالج ہال کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے وہاں پر گئے اور تمام امور کا جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہال کی سٹیج کو بطور نمائش گاہ مزین کیا جائے۔ اور نچلے حصہ میں اجلاسات کی کارروائی اور زیارت کرنے والے دوستوں کے لیے انتظام کیا جائے۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ نمائش کے لیے سات مختلف مراحل یا سیٹ تیار کیے جاتے ہیں تا کہ ہر آنے والے کو آسانی سے تعارف کروایا جا سکے۔

سب سے قبل قرآن کیسے پڑھا جائے۔ جس میں یسرنا القرآن اور سادہ قرآن مجید جس میں مختلف ممالک کے طبع شدہ مختلف رسم الخط کے قرآن مجید ہوتے ہیں۔

دوسرے حصہ میں مختلف ادوار کے رسم الخط اور قرآنی آیات کو مختلف ڈیزائنوں سے مزین کیا جاتا ہے۔ یہ حصہ بہت سارے احباب کی خاص توجہ کا مرکز بنتا ہے۔

تیسرے حصہ میں انگلش اور یورپ کی دوسری زبانوں کے تراجم شامل کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے جماعت کی طرف سے شائع ہونے والے قرآن کریم اور تفاسیر بھی شامل کی جاتی ہیں۔

چوتھے حصہ میں ایشیائی زبانوں کے ہونے والے تراجم ہوتے ہیں جس میں فارسی۔ اردو سندھی، سنسکرت۔ فجی، انڈونیشین زبانیں قابلِ ذکر ہیں۔

پانچویں حصہ میں افریقہ کے براعظم میں شائع ہونے والے تراجم کی ایک جھلک ہوتی ہے۔ اس میں سواحیلی یوربا، ہاؤسا، لوگنڈی وغیرہ کے تراجم اسی طرح سے ایک نئی زندگی کا پیغام ان ارضِ بلالؓ کے بھائیوں کو ملتا ہے۔

چھٹے مرحلہ میں حضرت اقدس ..... کی اس عظیم الشان تحقیق کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ کہ عربی ام الالسنہ ہے اس میں معن الرحمان کے اصل نسخہ اور محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی عرقاریزی کے نتیجہ میں شائع ہونے والی کتب تو ان لوگوں کے لیے ایک عجیب کیفیت پیدا کرتی ہیں۔ خصوصاً یوربا جو اس علاقہ کی زبان ہے۔ یہ معلوم کر کے کہ وہ بھی عربی سے نکلی ہے تو محو حیرت ہو جاتے تھے۔

آخری مرحلہ میں قرآن مجید کے بڑے سے بڑے نسخہ سے لے کر چھوٹے سے چھوٹا نسخہ رکھا جاتا ہے۔ اس میں بعض خوبصورت طبع شدہ قرآن مجید اور ہاتھ سے لکھے ہوئے نسخے بھی دوستوں کی خاصی دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔

ہال کی دیواروں پر مختلف چارٹ لگا کر بعض قرآنی پیشگوئیوں کی وضاحت کی گئی تھی۔ دوسری طرف لا الٰہ الا اللہ کے چارٹ آویزاں کر کے ہال کی خوبصورتی میں ایک اور اضافہ کر دیا گیا تھا۔ رنگ برنگ کے بلب ایک اور خوبصورتی کی جھلک تھے۔

یہ سب تیاری چار بجے شام سے قبل ہی ترتیب دے دی گئی تھی۔ افتتاحی کارروائی کے لیے سب دوست کمشنر آف ایجوکیشن اونڈو سٹیٹ جناب اولو فیمی اولوری صاحب کے منتظر تھے۔ مگر وہ بعض مصروفیات کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے انہوں نے اپنی منسٹری کے اعلیٰ افسر جو کہ اونڈو سٹیٹ کی ایجوکیشن آفیسر تھیں کو بطور نمائندہ وہاں پر بھجوایا۔ ان کی آمد کے بعد افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس سے قبل معززین اور مہمانانِ کرام کے علاوہ ساری جماعتیں اپنے ممبران کے ہمراہ ہال میں اپنی جگہوں پر تشریف فرما تھے۔

افتتاحی تقریب

افتتاحی تقریب خاکسار صفی الرحمان خورشید مبلغ سلسلہ کی تلاوت قرآن کریم سے امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ اس کے بعد ہماری جماعت کے سرگرم رکن جناب اے۔ آر۔ بی صالح صاحب نے تمام معززین کا تعارف کروایا۔ اور اس کے بعد جناب ڈاکٹر ادریس صاحب (جو کہ سٹیٹ کے نائب چیئرمین بھی ہیں) نے گورنر جناب اجانسی صاحب کا قرآنی تراجم کی نمائش کے لیے خاص پیغام پڑھ کر سنایا:۔

گورنر صاحب نے اپنے پیغام میں بتلایا کہ قرآنی تراجم کی نمائش کا اہتمام کر کے احمدیہ جماعت ایک عظیم کام سرانجام دے رہی ہے۔ کے اہتمام سے لوگوں میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اجاگر کرنے کا موقع ملے گا۔ اور مسلمان بھائی اپنے مذہب سے زیادہ لگاؤ کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور یہ نمائش صرف ایک ہی نمائش نہ ہو۔ بلکہ لوگوں کے دلوں میں اسلام اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت اور اطاعت کا جذبہ پیدا ہو۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ میں تمام لوگوں کو محبت و اخوت اور درگزر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں آپ اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کریں جو قابلِ تحسین ہو۔ آپ کے پیغام کے بعد جناب احمد۔ اگبیڈے سیکرٹری احمدیہ جماعت اونڈو سٹیٹ نے اپنے ایڈریس میں تمام احباب کو خوش آمدید کہتے ہوئے بتلایا۔ کہ ہماری جماعت نے مختلف جگہوں پر یہ نمائش لگا کر لوگوں کو اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کیا ہے۔ آج یہاں پر اس نمائش کے افتتاح کے لیے جن مقتدر ہستیوں کو بلایا گیا ہے۔ انہوں نے آ کر ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس طرح سے ان کی قرآن کریم اور اسلام سے محبت کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے۔ کہ ہماری سٹیٹ میں یہ نمائش منعقد ہو رہی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے جو عظیم ذمہ داری اٹھائی ہے۔ کہ وہ لوگوں کو اسلام اور قرآن کریم کی تعلیم سے روشناس کرائے گی یہ اسکی طرف ایک اہم قدم ہے اس وقت جبکہ نائیجیریا میں بھی لوگ اخلاقی، مذہبی اور روحانی طور پر زوبہ انحطاط ہیں یہ ضروری تھا۔ کہ ان کی ترقی کے لیے جماعت قدم اٹھاتی۔ اور اگر وہ قرآن کریم اور اسلام کی تعلیم کو لائحہ عمل بنائیں تو یقیناً یہ ایک اہم قدم انکو ترقی کی طرف لے جائے گا۔ اور جو کمزوریاں ہماری سوسائٹی میں موجود ہیں ان کا قلع قمع ہو جائے گا۔

آخر میں انہوں نے مذہبی رواداری اور مذہبی آزادی کی طرف حکام بالا کو توجہ دلائی۔ کہ اس کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش کریں تا ہر فرقہ آزادی سے اپنی تعلیمات پر کاربند ہو سکے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اپنی صدارتی تقریر میں بتلایا کہ قرآن کریم کی نمائش کا اہتمام صرف بغرض نمائش نہیں ہوتا بلکہ اس کے ذریعہ سے لوگوں میں روحانی بیداری پیدا کرنے کے لیے بھی ہماری جماعت کوشاں رہتی ہے۔ اس نمائش کی وجہ سے جہاں پر لوگوں کو تعلیمی معلومات حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ وہاں پر ان کی روحانی تشنگی بجھانے کے بھی سامان موجود ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے بتلایا کہ ایک وقت میں ترجمہ قرآن کرنے پر کفر کے فتوے لگ جاتے تھے۔ مگر اب اس کی ضرورت مسلّم ہے اسلیے احمدیہ جماعت نے اس بات کا بیڑا اٹھایا ہے۔ کہ لوگوں تک ان کی زبان میں ترجمہ پہنچایا جائے۔ تاکہ وہ قرآنی احکامات سے باخبر ہو سکیں۔ جس کا ذکر قرآن مجید کی سورۂ تکویر کی آیت گیارہ میں پایا جاتا ہے۔

قرآن مجید کا پیغام صرف ایک قوم تک کے لیے محدود نہ تھا بلکہ ہر بشر کے لیے تھا۔ اس لیے ضروری تھا کہ یہ قدم اٹھایا جاتا۔ اور اسی وجہ سے ہماری جماعت نے ہر زبان میں ترجمہ کرنا شروع کیا ہے۔ اُمید ہے جلد ہی دنیا کا ہر خطہ اور ہر ملک قرآن کے نور سے منوّر ہو کر اپنی زبان میں اس کا ترجمہ پڑھ سکے گا۔

آپ کی تقریر کے بعد کمشنر صاحب ایجوکیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کی وزارت کی اہم افسر جنابہ مسز اگوڈی صاحبہ نے ان کی تقریر پڑھی۔ جس میں کمشنر صاحب نے کہا کہ احمدیہ جماعت نے نہ صرف اس علاقہ بلکہ نائیجیریا میں مسلمانوں کی تعلیم کے لیے بہت گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ جنہیں ہم سب قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ نہ صرف تعلیم بلکہ جماعت احمدیہ نے سماجی اور فلاحی بہبود کے لیے بھی ہر حکومت کا ہاتھ بٹایا ہے اسوقت بھی اس سٹیٹ میں دو سیکنڈری سکول بمقام اگیاگی اور اُووَو (owo) قائم ہیں جو کہ اس بات کا ثبوت ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ ہر وقت خدمتِ انسانی کے لیے تیار ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ لوگ اس نمائش سے جو کہ ان کی تعلیمات کو اجاگر کرنے اور صحیح رنگ میں اپنانے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

آخر میں انہوں نے پھر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے لوگوں کیلئے ایک ایسا موقع فراہم کیا ہے جس سے وہ اپنی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ اور حقیقت کو پا سکتے ہیں۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب کی معیت میں تمام مہمانانِ خصوصی نے نمائش دیکھی اور محترم امیر صاحب نے ہر مرحلہ پر مہمانِ خصوصی کو تعارف کروایا۔ ان کے لیے یہ باتیں بہت مفید ہوئیں۔

اس دوران ناصرات نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم کی نظم "قرآن سب سے اچھا شعر" ترجمہ خوش الحانی سے سنائی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے۔ کہ یہ دونوں بچیاں افریقن ہیں اور اردو سے ناواقف مگر انہوں نے بڑی کوشش سے یہ نظم اتنے اچھے تلفظ سے پڑھی اور دادِ تحسین حاصل کی۔

محترم امیر صاحب اور دوسرے تمام دوستوں کی سٹیج سے واپسی کے بعد محترم اسماعیل ڈالیسی صاحب نے شکریہ ادا کیا:۔

افتتاحی دعا سے قبل اکورے میں غیراز جماعت چیف امام جناب الحاجی کظیم اکوروڈے صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ ان کے نزدیک جماعت جو خدمت اس وقت اسلام کی سرانجام دے رہی ہے۔ وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آتی۔ اور انہوں نے کہا کہ میرے نزدیک تمام لوگ خواہ وہ کسی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں وہ مسلمان ہیں۔ اور احمدی حضرات کو میں سب سے پہلے مسلمان خیال کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ ہر ہفتہ والس آف اسلام پروگرام ہمارے ریڈیو سے نشر ہوتا ہے وہ ہم سب کے ایمان کی تازگی اور ہماری سربلندی کی علامت ہے۔

اس کے بعد دعا ہوئی اور تمام موجود احباب کی مشروبات سے تواضع کی گئی اور یہ اجلاس جو ۴½ بجے شروع ہوا تھا شام ۶½ بجے اختتام پذیر ہوا۔ تین دن تک یہ نمائش صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ بجے تک کھلی رہتی تھی۔ ہر وقت لوگ آکر زیارت کرتے اور اپنی روحانی تشنگی بجھاتے رہے۔ اور جو بھی سوالات ہوتے تھے۔ وہاں پر موجود مبلغینِ کرام اور دوسرے کارکنان جواب دے کر ان کی تسلی کرتے رہے۔

نمازِ جمعہ

اکورے میں محترم امیر صاحب نے ہماری نئی زیرِ تعمیر مسجد میں نماز جمعہ پڑھائی۔ اور آپ نے خطبہ جمعہ میں جہاں قبلہ کی اہمیت واضح فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی دوستوں کو اس بات کی نصیحت فرمائی کہ وہ نظام کے پابند رہیں۔ ہر حکم خواہ وہ کسی طرف سے ہو اس کی تعمیل کریں اور خدام کو بھی آپ نے فرمایا کہ وہ بہتر طور پر اپنے فرائض سرانجام دیں۔

سوال و جواب کی محفل

نماز جمعہ سے قبل نمائش کے ہال میں محترم امیر صاحب مکرم الحاجی جمیل باڈا صاحب نے احباب جماعت اور بعض دوسرے دوستوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

تیسرے دن بروز ہفتہ اختتامی اجلاس کی صدارت بھی محترم امیر صاحب نے کی اسکی مہمانِ خصوصی اونڈو سٹیٹ کی کمشنر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری محترمہ چیف مولولاجی اشومو صاحبہ تھیں۔ ان کی تشریف آوری پر اجلاس کی کارروائی محترم الفا مسلمان صاحب ایلارو کی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی۔ اس کے بعد محترم اسماعیل ڈالیسی صاحب نے تمام موجود معززین کا تعارف کروایا۔

محترم امیر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں لایمسّہٗ الّا المطھرون کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے قرآن حکیم کے بارہ میں بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ اور بتلایا کہ جماعت احمدیہ نے جو خدمتِ قرآن کا بیڑا اٹھایا ہے اس کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی تحریک کہ ہوٹلوں میں قرآن مجید رکھوایا جائے کے سلسلہ میں اب تک کئی انٹرنیشنل ہوٹلوں میں نہ صرف نائیجیریا بلکہ دُنیا کے ہر کونے میں جماعت نے ہزاروں کاپیاں رکھوائی ہیں۔ جو کہ بہت سارے احباب کے لیے ہدایت اور روشنی کا موجب ہوئی ہیں۔ اور ان کی اسلام اور قرآن کے بارہ میں بعض غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا ہے۔

اس کے ساتھ ہی آپ نے یہ بھی بتلایا۔ کہ اشاعتِ قرآن جماعت احمدیہ کا اوّلین مقصد ہے اس کے لیے ہر وقت ہم تیار ہیں۔ اور کہا کہ دوستوں نے جو کچھ دیکھا اور سیکھا ہے۔ اسکو وہ حرزِ جان بنائیں تاکہ وہ نہ صرف ملک و قوم بلکہ جماعت کے لیے بھی ایک مفید وجود بن سکیں۔

اس کے بعد محترم احمد جاگنیڈے صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں والس آف اسلام اونڈو ریڈیو کی مختصر تاریخ بتلاتے ہوئے کہا۔ کہ آج ہمارے اس اجتماع کا مقصد اسلام کی خدمت کرنے کے لیے ایک اور اہم قدم اٹھانا ہے۔ آپ نے کہا کہ اب تک صرف مسلمانوں میں احمدیہ جماعت ہی واحد تنظیم ہے جس نے لوگوں تک اسلام کا پیغام ریڈیو کے ذریعہ شروع کیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ اسی جماعت کی طرف سے تین ریاستوں یعنی اوگون اویو اور لیگوس میں بھی یہ پروگرام جاری کیا ہوا ہے۔ یہ پروگرام اونڈو ریڈیو سے یکم جون ۱۹۸۰ء میں شروع ہوا تھا۔ اور ہمارا مقصدِ اوّلین یہ ہے کہ ہم دنیا کے کونے کونے میں اسلام کا پیغام پہنچائیں۔ تاکہ اسلام پر آئے دن ہونے والے اعتراضات کا کماحقہٗ جواب دیا جا سکے۔ اور ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جا سکے جو کہ دشمنانِ اسلام کی طرف سے پھیلائی جاتی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ پروگرام مسلمانوں کی روحانی اخلاقی اور جسمانی ترقیات کے لیے بھی مفید ہوتے ہیں۔

مجھے یہ بتاتے ہوئے بڑی خوشی ہوتی ہے کہ ہماری جماعت صرف اونڈو سٹیٹ میں سالانہ دس ہزار نیرے (۱۰۰۰۰) (پاکستانی روپے میں تقریباً ۱½ لاکھ روپے سالانہ) خرچ کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں جو مفید اور بہتر کام کیا جا رہا ہے اس کے لیے دوست دل کھول کر ہماری امداد کریں تاکہ اسکو جاری و ساری رکھا جا سکے۔

آپ کے اس خطاب کے بعد محترمہ چیف اشومو صاحبہ نے کہا کہ میرا تعلق اسلام سے ضرور ہے لیکن مذہباً میں عیسائی ہوں لیکن میری پرورش جس گود میں ہوئی وہ مسلمان تھیں۔ اس لیے میرا اسلام سے گہرا لگاؤ ہے۔ اور اس پروگرام کو میں اکثر سنتی ہوں۔ دوسرے میرا احمدیت سے بھی تعلق ہے۔ اور میرا جو بھی مطالعہ اسلام سے متعلق ہے وہ اکثر احمدیت کے لٹریچر کا ہی نچوڑ ہے۔ آپ نے کہا کہ مجھے یہاں آنے سے یہ بھی فائدہ ہوا ہے۔ کہ آئندہ اسلام کے بارہ میں اور قرآن کے بارہ میں جو غلط باتیں ہم تک آتی ہیں ان کا میں کماحقہٗ دفاع کر سکوں گی آپ نے تمام موجود احباب کا شکریہ ادا کیا۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم جناب جمیل باڈا صاحب نے احباب کو مالی جہاد میں حصہ لینے کے لیے تحریک کی۔ اور بتلایا کہ دوسرے دوست جو کہ زبان سے جہادِ اسلام میں مشغول ہیں۔ آپ ان کی امداد اپنے اموال کے ساتھ کریں اور آپ نے قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں احباب کو توجہ دلائی۔

اس کے بعد ہماری سٹیٹ کے چیئرمین جناب الحاجی ایڈے بابو صاحب نے محترم الحاجی آمین صاحب کی نمائندگی کرتے ہوئے احباب کو اپیل کی کہ وہ دل کھول کر اس میں حصہ لیں۔ الحمدللہ سب موجود احباب نے دل کھول کر قربانی کا مظاہرہ کیا۔ اور ایک خطیر رقم اس پروگرام کے لیے دیکھتے ہی دیکھتے اکٹھی ہو گئی۔ فالحمدللہ

اس کے بعد محترم ڈاکٹر ادریس صاحب نائب چیئرمین سٹیٹ نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اور یہ اجلاس جو کہ صبح ۱۰ بجے شروع ہوا تھا ۱۲½ بجے اختتام پذیر ہوا۔ اور تمام موجود احباب نے ماحضر تناول فرمایا۔

والس آف اسلام کمیٹی کا اجلاس

اس اجلاس کے اختتام کے ساتھ ہی محترم امیر صاحب کی زیرِ صدارت والس آف اسلام کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں نہ صرف ہماری اونڈو سٹیٹ بلکہ اوگون اویو اور لیگوس سٹیٹ کے نمائندگان نے شرکت کی یہ اجلاس بھی دو گھنٹے جاری رہا۔ اس میں یکساں لائحہ عمل تجویز کیا گیا تاکہ ہر طرح سے مفید اور اعلیٰ نتائج کے حامل پروگرام پیش کر کے اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لیے کوشش کی جائے۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر چرچا

عین اس وقت جبکہ پہلے دن ہماری افتتاحی کارروائی عمل میں آ رہی تھی اس وقت اونڈو ریڈیو نے محترم امیر صاحب کا ایک خصوصی انٹرویو جو انہوں نے اس موقع کے لیے اسی دن صبح کو لیا تھا۔ نشر کیا اور رات کو خبروں میں امیر صاحب اور کمشنر آف ایجوکیشن کی تقریر کے اہم حصے پھر نشر کیے اگلے دن بھی وقفہ وقفہ سے ہماری خبر نشر ہوتی رہی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت (سپین) کے افتتاح کے موقع پر

جماعتہائے احمدیہ کا اظہارِ مسرت و اخلاص

مری ضلع راولپنڈی جماعت احمدی مری نے بھی اپنی بساط کے مطابق مسجد بشارت (سپین) کے افتتاح کی بابرکت تقریب میں شامل ہونے کی پوری پوری سعی کی ۹ ستمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیدرو آباد مبارک باد کا تار روانہ کیا گیا۔ ۹ اور ۱۰ ستمبر کی صبح مال روڈ کشمیر پوائنٹ راولپنڈی پوائنٹ۔ کلدانہ چوک۔ سنی بینک چوک اور متعدد دوسری جگہوں پر ویو کارڈز اور فولڈرز تقسیم کئے گئے متعدد احباب کو کارڈ بذریعہ ڈاک بھیجے گئے۔ ۱۰ ستمبر کو نماز تہجد اور نماز فجر مسجد میں ادا کی گئی جس میں مرد خواتین اور بچے شریک ہوئے نماز جمعہ سے قبل اور بعد متعدد غیر از جماعت احباب کے گھروں میں مٹھائی اور فولڈر بھیجے گئے جسے بڑی خوشی سے قبول کیا گیا۔ نماز جمعہ میں تعمیر مسجد بشارت کے عظیم انعام کا ذکر کر کے احباب کو شکر الٰہی بجالانے کی تلقین کی۔ بعد نماز جمعہ ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار (مربی سلسلہ) مکرم میجر مبارک احمد صاحب اور مکرم مرزا عبدالکریم صاحب صدر جماعت احمدیہ مری نے سپین میں جماعت احمدیہ کی مساعی کو مختلف انداز میں بیان کیا۔ اس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی نماز عصر کے بعد مسجد کے احاطہ میں کھانا پکوایا گیا جسے بعد نماز مغرب غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ نیز احباب جماعت نے بھی اکٹھے بیٹھ کر کھایا۔ کھانے کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ رات کو مشن ہاؤس اور احمدی گھرانوں میں چراغاں کیا گیا۔

(ملک محمد افضل مربی سلسلہ مقیم مری)

نارنگ منڈی ۱۰ ستمبر کو جملہ احباب نے اپنی توفیق کے مطابق دعوتوں کا انتظام کیا گھروں میں چراغاں کیا اور دعائیں اور صدقات کئے۔ جماعتی سطح پر اس دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا جس میں خصوصی دعائیں کی گئیں۔ خطبہ جمعہ سپین کی مسجد کے متعلق دیا گیا۔ پانچ بجے شام اجتماعی دعا ہوئی اور قریباً دس کلو مٹھائی تقسیم کی گئی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس میں سپین میں جماعت کی تبلیغی مساعی اور مسجد سپین کی تعمیر کے متعلق دو تقاریر ہوئیں مسجد احمدیہ کو رنگا رنگ کی روشنیوں سے خوب سجایا گیا۔ کھیلوں کا بھی انتظام کیا اور اس طرح یہ دن بخیر و خوبی اپنی تمام تر خوشیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پیدرو آباد مبارکباد کا پیغام ارسال کیا گیا۔ اس کے علاوہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب صدر جماعت نارنگ منڈی کے ہاتھ جماعت احمدیہ نارنگ منڈی اور حلقہ کی دوسری جماعتوں کی طرف سے مبارکباد کے دستی پیغام بھیجے گئے۔

جماعت احمدیہ کرتو میں بھی ۱۰ ستمبر کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ مسجد کے سامنے بڑا ہی خوبصورت آرائشی دروازہ بنایا گیا جس پر مختلف قسم کے بینرز اور کتبات لگائے گئے خطبہ جمعہ سپین کے مسجد کے بارہ میں دیا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور تین دیگ چاول پکوا کر گاؤں کے معززین اور غرباء و مساکین کو بلا کر کھلائے گئے مسجد کے متعلق فولڈر تقسیم کئے گئے رات کو مسجد میں چراغاں کیا گیا۔ رات کو جلسہ منعقد کر کے مسجد سپین کے متعلق دو تقاریر کی گئیں اور کیسٹ سنائے گئے احباب نے اپنے گھروں میں بھی چراغاں کیا اور خاص کھانے پکائے اور دعوتیں کیں۔

جماعت احمدیہ سرائے نے بھی خصوصی دعوتوں کا اہتمام کیا۔ خطبہ مسجد سپین کے موضوع پر دیا گیا فولڈرز تقسیم کئے گئے۔ رات کو گھروں پر آٹے کے دیئے بنا کر جلائے گئے کیونکہ اس گاؤں میں بجلی کی سہولت میسر نہیں۔ گھڑیال کلاں میں صرف ایک ہی احمدی گھرانہ ہے اور ۱۰ ستمبر کو گھر میں ایک ہی فرد موجود تھا۔ تاہم اس گاؤں میں بھی فولڈرز تقسیم کئے گئے اور ایک دیگ چاول پکوا کر لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ رات کو سارے گھر پر چراغاں کیا گیا

(مجاہد احمد جاوید۔ مربی سلسلہ مقیم راتو)

نانوں ڈوگر ضلع لاہور ۱۰ ستمبر کا دن جماعت احمدیہ نانوں ڈوگر نے نہایت شایان شان طور پر منایا۔ ۹ ستمبر کو مسجد احمدیہ کو رنگا رنگ کی جھنڈیوں سے سجایا گیا اور ایک بڑے کا بینر مسجد کے سامنے بازار میں آویزاں کیا گیا جس پر موٹے الفاظ میں "جشن افتتاح مسجد بشارت سپین" لکھا تھا اور مسجد کی تصویر بھی بنائی گئی۔ بجلی کے رنگ برنگے قمقمے اور چھوٹی بتیاں لگا کر چراغاں کیا گیا۔ بجلی کے فیل ہونے کی صورت میں موم بتیوں کا انتظام کیا گیا۔ ہر احمدی گھرانے میں چراغاں کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کرائی گئی۔ جس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ دعا سے قبل اس کا مقصد بیان کیا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد دوبارہ اجتماعی دعا ہوئی نماز عصر کے بعد ایک دیگ چاولوں کی پکائی گئی اور شام کو گاؤں کے بچوں کو بلا کر اور غرباء میں چاول تقسیم کئے گئے۔ نماز مغرب کے بعد غیر از جماعت احباب سمیت دوستوں کو مسجد میں کھانا کھلایا گیا۔ صدر جماعت احمدیہ

دوسرے دن نائیجیرین ٹیلیویژن والی ایک ٹیم نے آکر قرآن کریم کی نمائش اور بعض اہم سوالات محترم امیر صاحب سے کر کے ان کو اسی دن رات کو ۱۰ منٹ تک اپنے خاص پروگرام میں نشر کیا۔ نیز انہوں نے تیسرے دن کی ساری کارروائی ہفتہ کی شب کو نصف گھنٹہ تک ٹیلی ویژن پر نشر کی۔

خصوصی انٹرویو

نائیجیرین ٹیلی ویژن والوں نے محترم امیر صاحب کا نصف گھنٹہ کا ایک اور پروگرام ریکارڈ کیا ہے جو کہ آئندہ ہفتہ کسی وقت نشر ہوگا۔ اس میں جماعت کے قیام کا مقصد، احمدیہ جماعت کی خدمات اور بعض دوسرے اعتراضات کے محترم امیر صاحب نے بڑے احسن پیرایہ میں جوابات دیئے ہیں۔

آخر میں خاکسار تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ پیغام جو ہزاروں نفوس تک پہنچا ہے وہ قبول حق کی توفیق پائیں اور اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

اعلان دربارہ ترسیل تفصیلات چندہ وقفِ جدید

مکرم سیکرٹریان مال وقفِ جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی تفصیلات بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھا کریں۔

۱۔ وقف جدید کی اسموار اور جملہ تفصیلات براہِ راست دفتر وقفِ جدید کو بھجوائی جایا کریں۔

۲۔ چندہ بالغان اور چندہ اطفال نیز "مدغیر مسلموں میں تبلیغ" کی تفصیلات الگ الگ کاغذات پر لکھی جائیں۔

۳۔ کاغذ ہمیشہ کھلے اور مناسب سائز کا ہو۔ اگر مجبوراً چھوٹا کاغذ بھی لینا پڑے تو براہِ مہربانی اُس کے ایک طرف ہی لکھا جائے تاکہ اس کو دُوسرے بڑے کاغذ پر چسپاں کیا جاسکے اور ریکارڈ میں محفوظ رہ سکے۔

۴۔ تفصیلات ایسے طور پر لکھی جائیں کہ آسانی سے پڑھی جاسکیں۔ تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی کے باعث ریکارڈ میں غلطی کا امکان نہ رہے۔

۵۔ اگر آپ خزانہ کو تفصیلات بھجوائیں تب بھی علیحدہ طور پر بھجوائی جائیں۔ یعنی وقف جدید کی تفصیلات الگ کاغذ پر تحریر فرمائیں۔ دوسرے چندوں کی تفصیلات میں خلط ملط نہ کی جائیں۔ تاکیداً عرض ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

احمدی ناشران کیلئے ضروری اعلان

احمدی ناشران کی یاد دہانی کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ الفضل مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۸۱ء میں یہ شائع ہو چکا ہے کہ ربوہ میں کوئی ایسی کتاب فروخت نہیں ہوگی جسکو اگر اصلاح و ارشاد نے پاس کیا ہو اور قانون کے مطابق سنسر کروایا گیا ہو۔ تاہم مخزن الکتب العلمیہ کے مطالبے کے مطابق مطلوبہ تعداد اس کتاب کی انہیں نہ دیدی گئی ہو۔

جملہ ناشران اس کی پابندی کر کے ممنون فرمادیں۔

(ناظم احمدیہ بکڈپو ربوہ)

بازیافتہ و گمشدہ اشیاء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مندرجہ ذیل اشیاء ملی ہیں جن خدام کی ہوں نشانی بتلا کر دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں:۔

۱۔ تولیہ ایک عدد ۲۔ رومال ۴ عدد ۳۔ ٹوپی کپڑا ایک عدد
۴۔ چمچہ ڈش ۱ عدد ۵۔ کچھ نقدی اور کچھ چابیاں ۶۔ بستر ایک عدد (مشتمل بر کھیس ایک عدد۔ کمبل ایک عدد۔ چادر دو عدد۔ تکیہ ایک عدد)

اجتماع کے دنوں میں ایک خادم کی سائیکل گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی کو ملی ہو یا اس بارے میں کوئی علم ہو تو ازراہ کرم دفتر کو اطلاع کی جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع انصار اللہ ۵-۶-۷ نومبر ۱۹۸۲ء میں انصار زیادہ سے زیادہ شریک ہو کر خلیفۂ وقت کے ارشادات سے مستفیض ہوں

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ ربوہ کا یک روزہ سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ ربوہ نے اپنا یک روزہ سالانہ تربیتی اجتماع بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ مسجد اقصیٰ میں منعقد کیا یہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری اور افادیت کے لحاظ سے بڑا ہی کامیاب رہا۔ انصار کی حاضری آٹھ صد کے قریب تھی اور اجتماع کے پروگرام کو ایسے طور پر ترتیب دیا گیا تھا کہ سامعین کی دلچسپی اور شوق آخر وقت تک قائم و برقرار رہے اس وجہ سے انصار صاحبان سارا پروگرام ہمہ تن گوش ہو کر سنتے اور اجتماع کی تمام تقاریر سے پوری طرح مستفید ہوتے رہے۔

اس اجتماع کا آغاز مکرم جناب قاری محمد عاشق صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جس کے بعد صدر مجلس مکرم و محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے تمام انصار سمیت کھڑے ہو کر انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ بعد ازاں مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب نے ترنم اور خاص لے میں نظم سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ نظم کے بعد مجلس انصار اللہ ربوہ کے زعیم اعلیٰ مکرم مولوی محمد بشیر شاد صاحب نے مجلس ربوہ کی کارگزاری کی مختصر رپورٹ سے حاضرین کو روشناس کیا رپورٹ سنائے جانے کے بعد صدر صاحب مجلس اجتماع مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے اپنے افتتاحی خطاب میں زعیم اعلیٰ ربوہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں اس افتتاحی خطاب کا موقع بہم پہنچا کر عزت افزائی سے نوازا حاضرین کو تلقین فرمائی کہ اس مجلس سے فائدہ اٹھائیں اور پیش کئے جانے والے پروگرام کے فوائد سے بھرپور حصہ لیں اور علماء کے خیالات عالیہ اور مواعظ حسنہ سے اپنے جھولیوں کو بھر کر اپنے دل کو سیراب اور روح کو شاداب کریں۔

صدر محترم کے افتتاحی خطاب کے بعد محترم مولانا رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ و سابق مبلغ بلاد عربیہ نے قرآن مجید کا درس دیا جس میں انفاق فی سبیل اللہ اور مالی قربانیوں کے کرنے پر خاص طور پر زور دیا گیا تھا۔

قرآن مجید کے درس کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور نے درس حدیث شریف دیا۔ اور ان کے بعد مکرم مولوی اللہ بخش صاحب صادق سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے ملفوظات حضرت اقدس ... کا درس دیا۔ تینوں درسوں کے اختتام پر صدر مجلس کی کرسی پر مکرم جناب نور محمد صاحب نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریک جدید رونق افروز ہوئے اور اجتماع کے اگلے پروگرام کو جاری رکھنے کے لئے صوفی محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ مغربی و مشرقی افریقہ کو خطاب کرنے کے لئے بلایا۔ مکرم صوفی صاحب کے خطاب کا موضوع "تربیت اولاد اور انصار" تھا۔ صوفی صاحب نے اپنے موضوع پر سیر حاصل بحث کی اور انصار بھائیوں کو اولاد جیسی خدا کی نعمت کی قدر کرنے اور ان کی دینی و دنیوی بھلائی کے پیش نظر ان کی صحیح خطوط و نہج پر تربیت کرنے پر زور دیا۔ مولانا کی تقریر کے بعد حضرت حکیم دین محمد صاحب صحابی حضرت اقدس نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر حضرت اقدس کی زندگی کے ایمان افروز واقعات سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ محترم حکیم صاحب کے ذکر حبیب کے بعد محترم پروفیسر صابر صاحب نے روحوں کو گرما دینے کے لئے پھر ایک نظم سنائی۔ نظم کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت کی تقریر تھی۔ اور آپ کا موضوع "ربوہ میں رہنے والے انصار کی ذمہ داریاں" تھا۔ مولانا نے واضح طور پر ربوہ کے انصار کو ان کو مرکز میں رہنے کی وجہ سے جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان سے پوری طرح عہدہ برآ ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ مولانا کی تقریر کے بعد "برکات خلافت" کے موضوع پر مکرم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ نے اپنا پر مغز مقالہ سنایا اور حاضرین سے خوب داد حاصل کی۔ اس مرحلہ پر مسند صدارت پر مکرم میجر چوہدری عبدالقادر صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ رونق افروز ہوئے اور جلسہ کی بقیہ کارروائی ان کی صدارت میں شروع ہوئی اس موقع پر مکرم و محترم حضرت مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت اقدس ... نے ذکر حبیب کے ضمن میں روح پرور واقعات سنا کر حاضرین کو ایمانی حلاوت سے محظوظ کیا اب پروگرام آخری سٹیج پر پہنچ چکا تھا۔ اور پروگرام کا وہ حصہ جو اس سارے پروگرام کی جان تھا شروع ہو رہا تھا۔ چنانچہ صدر محترم نے جناب مسعود احمد جہلمی وکیل التبشیر تحریک جدید کو اپنا خطاب فرمانے کے لئے سٹیج پر بلایا جنہوں نے "سپین میں مسجد بشارت کے افتتاح کے چشم دید اور ایمان افروز واقعات" کے موضوع پر اپنا قیمتی اور اچھوتا خطاب شروع فرمایا۔ حاضرین ہمہ تن گوش ہو کر ان واقعات کو سنتے رہے اور اپنے ایمانوں میں تازگی پیدا کرتے رہے، بالآخر صدر محترم مکرم نے حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کی خدمت میں آخری خطاب فرمانے اور دعا کرانے کی درخواست کی۔ مولانا موصوف نے اپنے خطاب میں مقررین حضرات اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد اجلاس کو برخواست کیا۔ یہ اجتماع حاضری اور پروگرام میں تقاریر اور تربیتی نقطۂ نظر سے بہت کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔

اعلان دار القضاء

مکرم نجم سلطانہ صاحبہ زوجہ عظمت اللہ صاحب ۲۵ سمن آباد لاہور نے درخواست دی ہے کہ مکرم نور احمد صاحب ولد غلام احمد صاحب ساکن ۱۰/۱۰ ماڈل ٹاؤن لاہور وفات پا گئے ہیں قطعہ ۳۰/۳ محلہ دار النصر ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے پلاٹ مذکور مرحوم کے وصیت نامہ محررہ ۱۹۸۲/۴ کی رو سے سائلہ خود کے نام کر دینے کی وصیت کر دی ہوئی ہے اس وصیت نامہ کے پیش نظر قطعہ ۳۰/۳ دار النصر ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک دفتر ہذا کو اطلاع دے۔

(ناظم دار القضاء)

یک روزہ تربیتی اجتماع

قیادت ضلع شیخوپورہ نے مرکز کی منظوری سے ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء کو یک روزہ تربیتی اجتماع منعقد کیا اجلاس اول کی کارروائی زیر صدارت مکرم عبدالحمید خاں صاحب مربی سلسلہ ضلع شیخوپورہ شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد صدر اجلاس نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے خدام کو تربیتی امور کی طرف توجہ دینے اور اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کرنے کی تلقین فرمائی آپ کے بعد مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ سپین نے مسجد بشارت پیدرآباد (سپین) کا تعارف کرایا اور اس عظیم خوشی کے موقع پر خصوصی دعاؤں کی تحریک کی۔

مکرم نجم صاحب کی تقریر کے بعد خدام و اطفال کے تلاوت قرآن کریم۔ نظم خوانی۔ اذان اور تقریر کے مقابلے ہوئے جن کے بعد کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے وقفہ ہوا دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مہتمم صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے تقریر فرمائی۔ جس کے بعد صدر اجلاس نے اول دوم و سوم رہنے والے حلقوں اور مجلسوں نیز علمی مقابلوں میں اول دوم اور سوم رہنے والوں کو انعامات تقسیم کئے۔ آخر میں محترم ناز صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی جس پر یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی اس تربیتی اجلاس میں ۴۹ میں سے ۴۰ مجالس کے ۲۰۸ خدام اور ۸۸ اطفال نے شرکت کی مجموعی لحاظ سے یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

کیا آپ!

• چندہ عام • حصہ آمد

• چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ذی استطاعت احباب پانصد روپے یا اس سے زائد ادا کر کے معاونین خصوصی وقف جدید میں شمولیت فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔ ناظم مال وقف جدید ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار بھائیوں اور بزرگوں سے گزارش

پیارے انصار بھائیوں اور بزرگوں کی خدمت میں اِن چند سطور کے ذریعہ گزارش ہے کہ مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۵ - ۶ - ۷ نومبر ۱۹۸۲ء (بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔

یہ خلافتِ رابعہ کے بابرکت دَور کا پہلا مرکزی سالانہ اجتماع ہے - مَیں امید رکھتا ہوں کہ مَنۡ اَنۡصَارِیۡ اِلَی اللّٰہِ کے جواب میں نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ کا اقرار کرنیوالے سب بزرگ اور بھائی اپنے عہد کو یاد رکھتے ہوئے اِس اجتماع میں شریک ہونے کی ہر ممکن کوشش کریں گے - کوئی مجلس یا مقام ایسا نہیں رہنا چاہیئے جہاں انصار موجود ہوں اور اُن کے نمائندے مرکزی اجتماع میں شرکت کیلئے حاضر نہ ہوں - نیز مجالس کو صرف نمائندگی پر اکتفاء نہیں کرنا چاہیئے بلکہ زیادہ سے زیادہ ممکن تعداد میں نمائندگان مرکز میں بھجوائے جائیں ؛

اِس اجتماع اور اس قسم کے اجتماعات کے ساتھ آپ کی رُوحانی زندگی وابستہ ہے - اس لیے اپنے دوسرے کاموں کو پسِ پشت ڈال کر بھی اس اجتماع میں شرکت فرمائیں ؛

والسلام

خاکسار —— چوہدری حمید اللہ

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ۔

صف دوم کے زیادہ سے زیادہ انصار اپنے مرکزی سالانہ اجتماع میں سائیکلوں پر سوار ہو کر شمولیت فرمائیں۔

نائب صدر صف دوم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: خلاصہ خطبہ جمعہ

دن بدن کم ہو رہے ہیں اور کھیل کے ساتھ بدمعاشی اور بے حیائی اس طرح منسلک ہو کر رہ گئی ہے کہ اس کو علیحدہ کرنا ممکن نہیں رہا۔ حضور نے فرمایا جہاں جہاں کھیل کود کی طرف ضرورت سے زیادہ توجہ دی جائے گی وہاں یہی ہوگا۔ مثلاً اگر احمدی ایسا کریں گے نمازوں کی طرف توجہ کم ہو جائے گی!

حضور نے فرمایا یہ ساری مادی لذتیں بڑھتے بڑھتے اتنی کھوکھلی ہو جاتی ہیں کہ اس سے بے چینی پیدا ہوتی ہے انسان کو محسوس ہوتا ہے کہ اس نے کچھ بھی حاصل نہیں کیا اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

یہی حال ساری یورپی قوموں کا ہے ان کو نظر آ رہا ہے کہ جو کچھ بھی انہوں نے حاصل کیا وہ ریزہ ریزہ ہو کر بکھر رہا ہے۔

حضور نے فرمایا سب سے زیادہ خودکشی آج ترقی یافتہ ملکوں میں ہو رہی ہے اگر انسانوں کا پاگل ہو جانا کوئی پیمانہ ہے تو وہاں پر ہمارے ملکوں کی نسبت سینکڑوں گنا زیادہ پاگل خانے ہیں۔ صرف امریکہ میں اتنے پاگل خانے ہیں کہ میرا اندازہ ہے کہ سارے مشرقی ملکوں کو ملا کر اتنے پاگل خانے نہ ہوں گے۔ ذہنی بے چینی کا یہ عالم ہے کہ سکون دینے والی دوا ویلیم پر ہر سال ۵۰ کروڑ ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ یعنی ۱۵ ارب روپے سالانہ جو کہ کئی مشرقی ممالک کی سالانہ آمد سے بھی زیادہ ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ عذاب کی بجائے مغفرت اور رضائے باری بھی مل سکتی ہے اسکے لئے خدا تعالیٰ کی خاطر شہوات چھوڑنا پڑیں گی اور لباس التقویٰ سے زینت حاصل کرنی ہوگی اور ایسی زینت میں لذت زیادہ ہوگی ایسے لوگ پھر اس لذت کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے اور یہ لوگ ہیں جن کے بارے میں فرمایا:-

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کو چاہیئے کہ یہ نمونہ پیش نظر رکھے اور اس کی زندگی میں لہو ولعب اور تفاخر و تکاثر غالب نہ آئے۔ لہو اختیار کرنے میں نہیں بلکہ چھوڑنے میں لذت حاصل کریں باطنی لذت حاصل کریں ظاہری کی پرواہ نہ کریں۔ مغفرت اور رضوان کے حصول میں جب آپ آگے بڑھیں گے تو دنیا کی ساری لذات انتہائی حقیر نظر آئیں گی۔ ایسی حالت میں دنیا میں رہیں کہ دنیا میں رہتے ہوئے اس سے علیحدہ ہوں۔ حضور نے فرمایا یہ وہ نقشہ ہے جسے جماعت احمدیہ کو اختیار کرنا چاہیئے اس کو اختیار کئے بغیر دنیا میں کوئی کامیابی نہیں مل سکتی۔ یہ اسلامی معاشرہ کی وہ تصویر ہے جس کو ہم جب تک اختیار نہیں کریں گے دنیا کا معاشرہ نہیں بدل سکیں گے۔ بلکہ اس معاشرے میں جا کر ذہنی طور پر مغلوب ہو جائیں گے اور یہی سوچیں گے کہ کیسی خوبصورت گلیاں ہیں، محل بنے ہوئے ہیں رہنا تو ان کو آتا ہے ہم تو ساری عمر جیسے پنجابی میں کہتے ہیں، "کھجل خوار" ہی ہوتے رہے ہیں حضور نے فرمایا یہ لغو اور بے معنی خیال اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہمارے پاس ان کے مقابلے میں کوئی اعلیٰ اقدار نہ ہوں۔ ہم نے مغفرت اور رضوان کی اقدار میں آگے بڑھنا ہے اور جب ہم یہ لذت حاصل کر لیں گے تو ہم یورپ کے معاشرہ سے متاثر نہیں ہوں گے بلکہ ان کو رحم کی نظر سے دیکھیں گے۔ خود کو بہتر انسان سمجھیں گے۔

حضور نے فرمایا میں نے اپنے اس دورہ کے دوران دونوں نظروں سے یورپ کے معاشرہ کو دیکھنے والے دیکھے ہیں بعض زیر تربیت نوجوان ایسے بھی تھے جو ظاہری چکا چوند سے مرعوب تھے اور ایسے سنجیدہ طبع لوگ عبادتوں میں لذت حاصل کرنیوالے بھی تھے جن کو ذکر الٰہی میں مزا آتا تھا وہ نہایت حسرت اور رحم سے اس معاشرہ کو دیکھتے تھے کہ یہ کس طرح تباہ ہو رہا ہے میں نے بکثرت ایسے احمدی خاندان دیکھے جن کو وہاں پر دنیا کے بہترین ذرائع حاصل تھے لیکن وہاں کے معاشرے سے ان کا دل ایسا اچاٹ تھا کہ وہ مجھ سے اجازتیں لیتے تھے کہ ہم واپس پاکستان چلے جائیں۔ حالانکہ پاکستان میں بظاہر ان کا کوئی مستقبل نہیں تھا۔ مائیں میرے سامنے زار و قطار روتی تھیں۔ ایسی عورتیں ایک دو نہیں، تین چار نہیں، کئی ایسی ملیں جو واپس جانے کی اجازت مانگتی تھیں۔ وہ کہتی تھیں کہ ان کے بچے یہاں رہ کر تباہ ہو جائیں گے

حضور نے فرمایا یہ نظارہ دیکھ کر میرا دل حیران بھی ہوا اور خوش بھی ہوا کہ خدا تعالیٰ نے ایسے مومن بندے جماعت احمدیہ کو دیئے ہیں جن پر یورپ کے معاشرے کا ادنیٰ سا بھی اثر نہیں ان کو یہ فکر تھا کہ ان کی ساری عمر کی کمائی ضائع ہو رہی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے آگے روتے اور گریہ وزاری کرتے تھے ایک عورت نے اپنے ہاتھ کا سارا زیور اتار کر دین کی راہ میں دیدیا کہ اللہ تعالیٰ میری گریہ وزاری نہیں سنتا تو میرا مال لے لے تاکہ میں بتا سکوں کہ مجھے مال سے کوئی محبت نہیں میری اولاد کو بچا لے۔

حضور نے فرمایا ہمارے لئے مشکل یہ ہے کہ ہم ان کو وہاں سے جانے کی بھی اجازت نہیں دے سکتے کہ اگر انہوں نے یہاں مضبوط قدموں سے پیش قدمی نہ کی تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور کون نام لیوا یہاں آئے گا جو ان قوموں کو نجات کا پیغام دے سکے گا۔ حضور نے فرمایا زخم لگیں گے مگر ان کو برداشت کرنا پڑے گا۔ اس لئے زیادہ دعائیں کرو۔ زیادہ توجہ سے دعائیں کرو۔ زیادہ تربیت کرو۔ اگر ہم مغرب سے بھاگ آئے تو ان کو کون سکھائے گا۔ دنیا میں جماعت احمدیہ کے سوا اور کوئی قوم نہیں جو اہل مغرب کی ہلاکت کی تقدیر کو بدلنے کی کوشش کر سکے۔

حضور نے نصیحت فرمائی کہ اپنی اقدار پر قائم رہو اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے عظمتِ کردار پیدا کرو۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو ہر میدان میں فتح دے۔ مگر ایسی فوجوں کے ساتھ نہیں جو ساری کی ساری میدان میں کٹ مریں۔ بلکہ ایسی فوجوں کے ساتھ جن کو بے شک زخم لگیں مگر آخری فتح ہمارے نام لکھی جائے۔ اس لئے دعاؤں کے ساتھ دین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام مغربی قوموں میں اس قوت سے گاڑ دو کہ پھر کوئی قوم اس جھنڈے کو اکھاڑ نہ سکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے صفیں درست کروائیں اور پھر نماز باجماعت پڑھائی جس کے بعد حضور السلام علیکم کہہ کر تشریف لے گئے۔

مددگار کارکن کی ضرورت

دفتر "صدر عمومی" لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے لیے ایک مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ مستعد محنتی و دیانتدار نوجوان جو اس آسامی کے خواہشمند ہوں وہ فوری طور پر خاکسار کو ملیں تعلیم کم از کم مڈل پاس ہو اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ تنخواہ معقول دی جائیگی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضروری اعلان

گذارش ہے کہ بیرون ملک کے احباب رقم ارسال کرتے وقت پاکستانی کرنسی یا پاکستانی کرنسی میں بینک ڈرافٹ بذریعہ نیشنل بینک ربوہ ارسال کیا کریں اور پاکستانی احباب سے بھی گذارش ہے کہ چیک کی بجائے ڈرافٹ بھیجا کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

(مینجر الفضل ربوہ)

حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے فرزند اور جانشین جناب

حکیم انوار احمد جان

۵، ۶، ۷ نومبر کو بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے۔ تمام بھائی اور بہنیں تاریخیں نوٹ کریں۔

مینجر دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

عینک سے نجات

سرمہ طفیل

قیمت ۱۱/- روپے

موتیا کا بغیر اپریشن علاج۔ دھند۔ جالا۔ ککرے آنکھوں سے پانی۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بے حد مفید۔

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی

حال:- کوٹھہ کلاں گولبازار۔ ربوہ ضلع جھنگ

رجسٹرڈ نمبر H-۱۴۵۹۷

اٹھرا، بانجھ پن۔ نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لیے امید کی کرن۔ اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کے لیے مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔

ایک خط لکھ کر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

المنار دواخانہ ربوہ